بعض لوگ سورۃ العنکبوت کی مندرجہ ذیل آیت پیش کر کے کہتے ہیں کہ نبوت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذریّت میں محدود ہے۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذریّت میں سے نہیں ہیں اس لئے وہ نبی نہیں ہو سکتے۔

(29:28) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

And We bestowed on him Isaac and Jacob, and We placed *the gift of* prophethood and the Book among his descendants, and We gave him his reward in this life, and in the Hereafter he will surely be among the righteous.

[29:28] اور ہم نے اُسے (یعنی ابراہیم کو) اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور اس کی ذریّت میں بھی نبوت اور کتاب (کے انعام) رکھ دیئے۔ اور اُسے ہم نے اُس کا اجر دنیا میں بھی دیا اور آخرت میں تو وہ یقیناً صالحین میں شمار ہو گا۔

اس اعتراض کا ایک جواب تو یہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب بنی فارس میں سے ہیں جو احادیث کے مطابق بنو اسحاق ہیں لہٰذا اُن کا ذریّت ابراہیم میں ہونا ثابت ہے۔ دیکھیں کنز العمال جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۳، الفردوس بماثور الخطاب جز اول صفحہ ۴۱۸، کنز العمال کتاب الفضائل جلد ۶ صفحہ ۲۱۰

دوسرا جواب یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول قرآن میں نقل کیا گیا ہے کہ جو کوئی میری اتباع کرے گا وہ مجھ سے ہے۔ یعنی آپ کی آل میں سے ہو گا۔

(ابراہیم14:37) رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

[14:37] اے میرے ربّ! انہوں نے یقیناً لوگوں میں سے بہتوں کو گمراہ بنا دیا ہے۔ پس جس نے میری پیروی کی تو وہ یقیناً مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تُو بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

‘My Lord, they have indeed led astray many among mankind. So whoever follows me, he is certainly of me; and whoever disobeys me — Thou art, surely, Most Forgiving, Merciful.

لہٰذا ہر وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اتباع کرے گا آپؑ کی آل میں شمار کیا جائے گا۔

تیسرا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں تمام مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے باپ ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو۔ اب یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جسمانی آل اولاد نہیں ہیں بلکہ ان کی اتباع کرتے ہوئے ان کی روحانی آل ہیں۔

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (الحج 22:79)

[22:79] اور اللہ کے تعلق میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور تم پر دین کے معاملات میں کوئی تنگی نہیں ڈالی۔ یہی تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب تھا۔ اُس (یعنی اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا (اس سے) پہلے بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول تم سب پر نگران ہو جائے اور تاکہ تم تمام انسانوں پر نگران ہو جاؤ۔ پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ وہی تمہارا آقا ہے۔ پس کیا ہی اچھا آقا اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

And strive in the cause of Allah as it behoves you to strive for it. He has chosen you, and has laid no hardship upon you in religion; *so follow* the faith of your father Abraham; He named you Muslims *both* before and in this *Book*, so that the Messenger may be a witness over you, and that you may be witnesses over mankind. Therefore observe Prayer and pay the Zakat, and hold fast to Allah. He is your Master. An excellent Master and an excellent Helper!

اگر بالفرض سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ابنائے فارس میں سے نہ بھی ہوتے جو بنو اسحاق ہونے کی وجہ سے آل ابراہیمؑ یا ذریّت ابراہیمؑ میں شمار کئے گئے ہیں، تب بھی سورۃ ابراہیم اور سورۃ الحج کی ان دونوں آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ دیگر اتباع ابراہیمؑ کی طرح ان میں سے ہیں۔